جماعت ہشتم : تفصیلی جوابات

(ب) عبادات

1- روزہ (فضیلت اور معاشرتی اثرات)

روزہ ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے۔ اس کے لئے قرآن وحدیث میں لفظ "صوم یا صیام" استعمال ہوا ہے۔ جس کے لغوی معنی" رک جانے یا بچ جانے" کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ عبادت جس میں ایک مسلمان طلوع فجر سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور اپنی جائز نفسانی خواہشات سے رُک جاتا ہے اسے" صوم یعنی روزہ" کہا جاتا ہے۔

روزے کی فضیلت

اسلامی عبادات میں روزے کے بہت زیادہ فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

اِذَادَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ.

ترجمہ: "جب رمضان داخل ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔"

رمضان المبارک کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ روزے دار کو بے حساب اجر وثواب عطا کرتا ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: "ابن آدم جو نیک عمل کرتا ہے اس کا اجر (اللہ تعالیٰ کے ہاں) دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سوائے روزہ کے، کیونکہ وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر (ثواب) دوں گا۔"

کسی روزہ دار کو افطار کرانا بھی بے حد اجر وثواب کا باعث ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اس (ماہِ رمضان) میں کسی روزہ دار کو (روزہ) افطار کرائے گا۔ اس کے گناہوں کی معافی ہے اور وہ خود کو جہنم سے بچالے گا اور اسے روزے دار جتنا ہی ثواب ملے گا جبکہ اس روزہ دار کے اپنے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔" روزہ اور دوسری عبادات میں ایک خاص فرق یہ ہے کہ نماز، زکوٰۃ اور حج کی ادائیگی لوگوں سے چھپ کر نہیں کی جاسکتی لیکن روزہ ایسی عبادت ہے جس میں روزہ دار اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ روزہ دار چاہے تو چھپ کر کھاپی سکتا ہے۔ مگر وہ صبر سے کام لیتا ہے۔ کیونکہ اُسے اللہ تعالیٰ سے اجر کی امید ہوتی ہے۔

بخشش کا ذریعہ

روزہ انسان کے سابقہ گناہوں کی معافی و بخشش کا ذریعہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ اِيْمَانًا وَّ احْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

ترجمہ: "جس نے رمضان المبارک کے روزے اور راتوں کا قیام ایمان اور احتساب (ثواب کی نیت) سے کیا تو اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دیے گئے۔"

Not For Sale - PESRP

جماعت ہشتم - مشق اسلامیات

1- درج ذیل کے تفصیلی جواب تحریر کیجیے:

(ا) روزے کا مفہوم بیان کیجئے۔

(ب) روزے کے فضائل بیان کیجئے۔

(ج) روزے کے معاشرتی فوائد بیان کیجئے۔

2- درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے:

(ا) روزے کا اصطلاحی معنی کیا ہے؟

(ب) روزہ اور دوسری عبادات میں کیا فرق ہے؟

(ج) روزہ دار کیلئے کتنی خوشیاں ہیں؟

(د) رمضان میں دوسرے لوگوں کے لیے کیا جذبہ بیدار ہوتا ہے؟

(ہ) شَهْرُ الْمُوَاسَاةِ کسے کہا جاتا ہے؟

3- خالی جگہ پُر کریں:

(ا) روزہ ارکان اسلام میں سے __ایک اہم__ رکن ہے۔

(ب) روزہ گناہوں سے __بچنے__ کا ذریعہ ہے۔

(ج) روزے مسلمانوں پر __رمضان کے مہینے__ میں فرض کئے گئے۔

4- دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(1) روزہ کے معنی ہیں:

(ا) کھانا پینا (ب) رُک جانا ✓ (ج) بڑھنا (د) تنگ ہونا

(2) اے ایمان والو! تم پر روزے کر دیئے گئے ہیں:

(ا) سنت (ب) معاف (ج) نفل (د) فرض ✓

(3) ماہِ رمضان وہ ہے جس میں آسمانی کتاب نازل ہوئی:

(ا) تورات (ب) زبور (ج) قرآن پاک ✓ (د) انجیل

(4) روزے دار کے لئے خوشیاں ہیں:

(ا) دو ✓ (ب) چار (ج) تین (د) پانچ

سرگرمی برائے طلبہ: اساتذہ کرام کی زیرِ نگرانی روزے کے معاشرتی اثرات نیز اس کے فضائل جماعت کے سامنے بیان کریں۔

Not For Sale -PESRP

روزہ دار کے لیے دو خوشیاں

آپ ﷺ کا فرمان ہے: لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ اِفْطَارِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ۔

ترجمہ: ''روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔''

دوسری جگہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔''

روزے کے معاشرتی اثرات

اسلامی عبادات کا مقصد صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہی نہیں ہے بلکہ ان عبادات کی وجہ سے معاشرے کی بہت سی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں اور دنیاوی زندگی بھی پرسکون ہو جاتی ہے۔

☆ روزے کی وجہ سے نیکی اور تقویٰ کی فضا پیدا ہوتی ہے جس کی بنا پر مسلمانوں میں عبادت کا شوق بڑھ جاتا ہے۔

☆ روزہ انسان میں بھوک اور پیاس برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے جس سے انسان مشقت اٹھانے کا عادی بن جاتا ہے۔

☆ ایک مقررہ وقت پر اُٹھنا اور سحری نوش کرنا اور مقررہ وقت پر روزہ افطار کرنا انسان میں پابندی وقت کی خوبی پیدا کر دیتا ہے۔

☆ روزہ انسان کو جھوٹ، غیبت، حرام خوری اور بے شمار غلط خواہشات پورا کرنے سے روکتا ہے۔ اگر انسان روزہ رکھ کر ان برائیوں سے نہ رکے تو روزے کا کوئی فائدہ نہیں۔ جیسا کہ آنحضور ﷺ کا فرمان ہے:

''جو شخص روزہ رکھ کر جھوٹ بولنے سے اور بُرے کاموں سے نہیں بچتا تو اللہ تعالیٰ کو اُس کا کھانا پینا چھوڑنے میں کوئی دلچسپی نہیں۔''

☆ رمضان المبارک میں لوگوں کے دلوں میں ایک دوسرے کیلئے ہمدردی اور خیر خواہی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے رمضان المبارک کا نام ''شَهْرُ الْمُوَاسَاةِ'' رکھا ہے۔ یعنی یہ مہینہ لوگوں کے ساتھ ہمدردی اور غمگساری کا مہینہ ہے۔ کیونکہ جب روزہ دار کو بھوک اور پیاس کا تجربہ ہوتا ہے تو اُسے بھوکے اور پیاسے لوگوں کی تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔

☆ جب تمام لوگ روزے کے دوران ایک ہی کیفیت سے گزرتے ہیں تو اُن میں اتحاد و اتفاق پیدا ہوتا ہے۔

☆ روزہ سے انسانی صحت بہتر ہوتی ہے کیونکہ معدے کا ہر وقت بھرا رہنا جسمانی صحت کے لئے خطرناک ہے۔ رمضان المبارک میں تیس دن (ایک ماہ) کے لئے لگاتار سارا دن معدے کو خالی رکھنے کی مشق کی جاتی ہے۔ جس کی بنا پر جسمانی صحت بہتر ہو جاتی ہے۔ جس سے ایک صحت مند اور توانا معاشرہ جنم لیتا ہے۔

اسلامیات
جماعت ہشتم

عنوان:۔ روزہ

2:۔ مختصر سوالات کے جوابات

جواب ا:۔
شرعی اصطلاح میں روزہ سے مراد وہ عبادت ہے جس میں ایک مسلمان طلوع فجر سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور اپنی جائز نفسانی خواہشات سے رک جاتا ہے۔

جواب (ب) روزہ اور دوسری عبادات میں فرق ہے کہ دوسری عبادات کی ادائیگی لوگوں سے چھپ کر نہیں کی جا سکتی لیکن روزہ ایسی عبادت ہے جس میں روزہ دار اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو کچھ معلوم نہیں ہوتا روزہ دار چاہے تو چھپ کر کھا پی سکتا ہے مگر وہ اللہ تعالیٰ سے اجر کی امید پر صبر سے کام لیتا ہے۔

جواب (ج) روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی افطار کے وقت دوسری خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔

جواب (د): رمضان المبارک میں لوگوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے ہمدردی اور خیر خواہی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
"شھر المساوۃ" رمضان المبارک کے مہینے کو کہا جاتا ہے۔